(بقیہ صفحہ ۱)

استعمال ہے نہ کچھ اور ؟ لیکن کیا کیا جائے جب بیعت، خلافت ہو چکی اور قائد سے اختلاف ناجائز!

غرضکہ حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم کا اصل کارنامہ جو باطل عقاید تکفیر و اجراء نبوت سے بڑھکر ہے وہ یہ ہے کہ انہوں نے مسلمان قوم کی سب سے مہلک مرض پیر پرستی و انسان پرستی کو جو دوبارہ جماعت احمدیہ میں عود کر آئی تھی اکھاڑ پھینکا۔ آپ نے تو یہ فرمایا ہے کہ حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم کی مثال پطرس سے ہے کہ جس پر حضرت عیسےٰ نے اپنے کلیسا کی بنیادوں کو کھڑا کیا تھا مگر میں سمجھتا ہوں کہ اس سے بڑھکر ایک مقام حضرت مولانا کو حاصل ہے اور وہ یہ کہ عیسائیت میں مارٹن لوتھر نے انسانی حقوق کی آزادی اور کلام الٰہی سے استنباط کے حق کی جو تحریک صدیوں بعد جاری کی تھی جبکہ پاپائیت کی تاریک گھٹاؤں نے مغربی دنیا کو دروحوں کو صدیوں تک ماؤف بنائے رکھا تھا اس سے بڑھکر ایک تحریک کی قیادت جماعت احمدیہ لاہور کی فضل میں حضرت مولانا مرحوم کو نصیب ہوئی۔ اور اس میں کچھ بھی شبہ نہیں کہ جس طرح قادیانی عقاید خدا تعالےٰ کے زبردست حملوں سے پاش پاش ہو چکے ہیں، اسی طرح ان کا باطل نظام بھی قائم نہیں رہے گا۔ بلکہ اس ایک وجہ سے میں سمجھتا ہوں کہ مسیح محمدی۔ مسیح موسوی سے افضل ہے کہ وہاں جو تحریک ذہنوں اور روحوں کی آزادی اور کلام اللہ کے حق ترجمہ کی صدیوں بعد وجود میں آئی وہ تحریک اسلام میں جلوہ نمودار ہوئی اور اس کی قیادت کا سہرا حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم کے سر باندھا گیا پس میں آپ سے بکلی متفق ہوں کہ حضرت محمد علی صاحب مرحوم عقائد و مسائل میں ایک چٹان ہیں جو ان سے ٹکرائے گا وہ یقیناً پاش پاش کیا جائے گا۔

عامر بن شراحیل الشعبی

(بقیہ از صفحہ ۸)

نہیں ہے البتہ میرا یہ مشورہ ہے کہ تم چلے آؤ اور دربار عام کے وقت امیر کے سامنے دفعتہً جا کر اپنی غلطیوں کا اعتراف کر کے معذرت پیش کرو۔ اس کا میں وعدہ کرتا ہوں کہ تم مجھے جس چیز کا شاہد بناؤ گے میں تمہاری صفائی میں گواہی دوں گا۔

شعبی کے اس مشورہ پر عمل کر کے اپنے آپ کو حجاج کے سامنے پیش کیا حجاج نے دیکھتے ہی کہا اتنا ہی شعبی ہیں! پھر ان کے سامنے اپنے تمام احسانات جو ان پر کئے گئے تھے گنائے۔ شعبی ہر احسان کا اقرار کرتے جاتے تھے۔ بالآخر شعبی کے اعتراف انفعال پر حجاج نے ان کی خطا معاف کر دی۔ (ابن سعد)

عمر بن عبد العزیز نے انہیں قضاء کے عہدہ پر مامور کیا تھا۔

وفات

ستر سال کی عمر پا کر ۱۰۴ھ میں انتقال فرما گئے۔

ضروری اعلان

مانسہرہ سے ایک بزرگ نے اطلاع دی ہے کہ ایک شخص خادم حسین نام جو اپنے آپ کو ۸۔ ۸۔ ۸ کا نقشبند بتاتا ہے، مولانا اختیار صاحب کے حوالہ سے اور اپنے آپ کو آدمی ظاہر کر کے احباب جماعت سے چندہ مانگتا ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ اسے ہرگز ہرگز چندہ نہ دیں۔ حلیہ یہ ہے:۔ چہرہ پر چیچک کے داغ اور لمبا قد۔

تحقیقاتی عدالت نے انجمن احمدیہ اشاعت اسلام کو فریق نامزد کر دیا

مولانا مودودی کو میانوالی جیل سے لاہور لایا جائے گا۔

لاہور ۸ جولائی۔ احمدیوں کے خلاف تحریک اور پنجاب کے فسادات کی تحقیقات کرنیوالی عدالت نے پنجاب کے ایڈووکیٹ جنرل کو ہدایت کی ہے کہ جماعت اسلامی کے جو کاغذات اس وقت مارشل لاء کے حکام یا پولیس کی تحویل میں ہیں انہیں عدالت میں پیش کرنے کے انتظامات کئے جائیں۔

عدالت نے جو لاہور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس مسٹر محمد منیر اور مسٹر جسٹس کیانی پر مشتمل ہے فیصلہ کیا ہے کہ جو نہی یہ کاغذات عدالت کے پاس آئیں انکے معائنہ کے احکام جاری کر دیئے جائیں گے۔ یہ فیصلہ مولانا مودودی کے وکیل مسٹر غیاث محمد کی طرف سے درخواست کی سماعت کے بعد کیا گیا۔

عدالت نے امیر جماعت اسلامی مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کے میانوالی جیل سے لاہور سنٹرل جیل میں منتقل کئے جانے کا حکم بھی دیا ہے۔ حکومت پنجاب کو ہدایت کی گئی ہے کہ مولانا موصوف کی لاہور میں آمد پر عدالت کو مطلع کیا جائے۔

مسٹر غیاث محمد کو اختیار دیا گیا کہ وہ عدالت سے مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کے انٹرویو کے لئے درخواست کر سکتے ہیں تاکہ مولانا موصوف احمدیوں کے خلاف ایجی ٹیشن کے متعلق اپنا نقطہ نگاہ کی وضاحت کے لئے تحریری بیان تیار کر سکیں، واضح رہے کہ غیاث محمد نے عدالت سے درخواست کی تھی کہ مولانا مودودی کو میانوالی جیل سے لاہور منتقل کیا جائے اور انہیں اس ریکارڈ کو دیکھنے کی اجازت دی جائے جو مارشل لاء کے حکام یا پولیس کے قبضہ میں ہے۔

عدالت نے یہ تجویز بھی منظور کر لی کہ انجمن احمدیہ اشاعت اسلام کو بھی فریق بنایا جائے اور اسے ۳۰ جولائی تک تحریری بیان داخل کر دینے کا حکم دیا جائے۔ انجمن کی شمولیت سے ان جماعتوں کی تعداد جو کارروائی میں فریق بنائی گئی ہیں نو تک پہنچ گئی ہے ان فریقوں کے نام یہ ہیں۔ پنجاب کی صوبائی حکومت۔ مسٹر تاج الدین صدر مجلس احرار اسلام لاہور۔ مرکزی انجمن احمدیہ۔ دیوبند پنجاب صوبائی مسلم لیگ لاہور۔ جماعت اسلامی لاہور۔ مجلس تحفظ ختم نبوت۔ مجلس عمل مسجد وزیر خان کی انتظامیہ کمیٹی بالمتولی مولانا محمد خلیل خطیب مسجد وزیر خاں۔ اور انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور۔

زندہ نبی کی زندہ تعلیم

سستا ایڈیشن!

اس کتاب میں حضور سرور کائنات محمد صلعم کی حیات طیبہ اور اسلام کے عالمگیر پیغام کو قرآن حدیث اور سنت کی روشنی میں جدید اسلوب اور موجودہ زمانہ کے تقاضوں کے مطابق پیش کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے اسلوب اور جامعیت سے انگلستان کی ایک فرم کے کارپردازان اتنے متاثر ہوئے کہ وہ اس کتاب کو بیک وقت انگریزی، فرانسیسی اور سپینی زبانوں میں شائع کر رہے ہیں۔ اس کتاب کی اصل قیمت ۱/ روپے ہے لیکن بغرض اشاعت اس کا ایک سستا ایڈیشن حال ہی میں شائع کیا گیا ہے جسکی قیمت ایک روپیہ ہے۔ خود مطالعہ فرمائیے اور حسب گنجائش پانچ پانچ دس دس کاپیاں خرید کر اپنے حلقہ اثر میں تقسیم فرمائیے بحالات موجودہ اس کتاب کا خود پڑھنا اپنے اہل و عیال کو پڑھانا انتہائی ضروری ہے۔ حضرت مولانا محمد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اسے انگریزی میں لکھ کر خود ہی اردو زبان میں ترجمہ فرمایا۔ کتاب کی زبان اسقدر سلیس اور موثر ہے کہ دل میں اتر جاتی ہے۔ آج ہی کارڈ لکھ کر بذریعہ وی پی منگوائیے۔ منیجر دار الکتب انجمن احمدیہ بلڈنگس لاہور

ملنے کا پتہ:۔